سبق 7

خدا چاہتا ہے کہ آپ کلیسیاء کی دیکھ بھال کریں

کلیسیاء المسیح کا بدن ہے اور یسوع بذاتِ خود سر ہے۔ ہم مسیحی اس بدن کے عضو یا حصے ہیں۔ پولُس ا۔کرنتھیوں ۱۲ باب میں یہ خیال پیش کرتا ہے۔ وہ ظاہر کرتا ہے کہ کیسے ہر ایک حصہ ایک دوسرے کے لئے اہم ہے۔ کیسے ہر ایک حصہ دوسروں کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ کیسے سارے عضو دُکھ اُٹھاتے ہیں یا اکھٹے رہتے ہیں۔

مجھے اس بات کا اُس وقت تجربہ ہوا جب میں اپنے بیٹے کے ساتھ باہر فٹ بال کھیل رہا تھا جب میں کام کے لئے بیٹھا، میں نے محسوس کیا کہ میرے پاؤں گرم اور تھکے ہوئے ہیں۔ یہاں پر دیکھتے ہیں کہ میں سوچ سکتا تھا کہ میرے پاؤں گرم اور تھکے ہوئے ہیں۔ میں نے اپنے جوتے اُتارے اور میں نے اپنے پاؤں دھوئے۔ میرے پاؤں اسکے بعد ٹھنڈے اور آرام میں تھے اور میرا سارا بدن پُرسکون تھا۔ میں پھر کام کر سکتا تھا۔

کلیسیاء کی ایک اور تصویر خاندان ہے اس سبق سے نیا مواد حاصل کرنے سے پہلے شاید آپ سبق 1 کی دہرائی کرنا چاہتے ہوں۔ ہم نے اُس میں دیکھا تھا کہ ہم خدا کے خاندان میں بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔

خاندان کے افراد کو ایک دوسرے کی ضرورت ہوتی ہے وہ ایک دوسرے کی دیکھ بال کرتے ہیں۔ اور ایک دوسرے کی ضروریات پوری کر سکتے ہیں۔ وہ اکھٹے کام کرتے

اور کھیلتے ہیں۔ انکی خوشی اور غم اکٹھے ہیں۔ یہ کھانے، بستر، روپے پیسے، مسائل یہاں تک کے بیماری میں بھی ایک دوسرے کے ساتھ شریک ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود بدقسمتی سے کئی دفعہ آپس میں بہت زیادہ لڑتے جھگڑتے ہیں۔ اکثر محبت میں ایک دوسرے کے ساتھ جڑے رہتے ہیں ساری دُنیا سے ایک دوسرے کو بچانے کے لئے تیار رہتے ہیں۔

محبت کے قانون کو خدا کے خاندان میں یا مسیح کے بدن میں زبردست اہمیت حاصل ہے۔ اس سبق میں ہم دیکھیں گے کہ کیسے محبت کا قانون کلیسیاء میں خدمت اور خدمت گزاری کے اُصولوں کے ذریعے لاگو ہوتا ہے۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

خدا کے خاندان میں اتحاد

خدا کے خاندان میں خدمت

خدا کے خاندان میں خدمت گزاری کا کام سرانجام دینا

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ خدا کے خاندان میں اتحاد کی اہمیت کو بیان کریں۔

☆ ایسی مثالیں دیں کہ آپ محبت میں مسیح کے بدن کی خدمت کر سکتے ہیں۔

☆ایسے طریقوں کی نشاندہی جن کے ذریعے آپ عقلمند نوکر کی طرح اپنی برکتوں اور نعمتوں کو کلیسیاء کی بھلائی کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

خدا کے خاندان میں اتحاد

مقصد 1: مسیح کے بدن میں اتحاد کی اہمیت کو بیان کریں۔

مقصد 2: نااتفاقی کی کچھ وجوہات کی نشاندہی کریں اور اُن کا حل بھی بیان کریں۔

اس سے پہلے کہ یسوع صلیب پر جان دیتے اُس نے اُن کے لئے دُعا کی جو اُس پر ایمان لائے اور اُسکی کلیسیا کا حصہ بن گئے۔ اُسکی دُعا سادہ لیکن بہت پُر اثر تھی۔ (یوحنا ۱۷:۲۱) میں دعا کرتا ہوں ''تاکہ وہ سب ایک ہوں'' اتحاد کلیسیاء کی روحانی ترقی کے لئے نہایت اہم ہے۔ کئی دفعہ آدمی کے بدن میں بھی نااتفاقی ہوتی ہے۔ خلیوں کا گروہ جسم کے دوسرے حصوں کو کنٹرول کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ وہ بہت جلدی بڑھتے ہیں اور آدمی کی زندگی کا خاتمہ کر دیتے ہیں۔ یہ کینسر جیسی خوفناک بیماری ہے کلیسیاء میں نااتفاقی بھی خاتمہ لا سکتی ہے۔

پولُس کو کرنتھس کی کلیسیاء کے بارے میں اس بات کی فکر تھی مسیح کے بدن کی اس صداقت کو کرنتھس کے رہنے والے پہچان نہ سکے اور اسے تباہ کر دینے کے خطرے میں تھے۔ اُنھیں اپنے اختلافات کو ختم کرنے کے لئے محبت کی ضرورت تھی۔ (۱۔کرنتھیوں ۱۳)

اسی طرح کے ایک مسئلے کو یعقوب کے خط میں بیان کیا گیا ہے۔ وہ اس بات کو دیکھ کر خفا ہوا کہ ایمانداروں کے ساتھ ان کے ظاہر کے مطابق امتیازی رویہ رکھا جاتا ہے۔ اُس نے اس قسم کے امتیاز کو بدگوئی، نادانی اور محبت کی شریعت کے خلاف پایا۔ ''تو بھی اگر تم اِس نوشتہ کے مطابق کہ اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ اُس بادشاہی شریعت کو پورا کرتے ہو تو اچھا کرتے ہو۔ لیکن اگر تم طرفداری کرتے ہو تو گناہ کرتے ہو اور شریعت تم کو قصوروار ٹھہراتی ہے۔ (یعقوب ۲:۸۔۹)۔

مسیحیوں کو کبھی بھی دولت، تعلیم اور نسل کی بنا پر امتیازی سلوک نہیں رکھنا چاہئیے۔ کیونکہ اگر تیرا بھائی غریب یا ان پڑھ یا اُسکی ناک کی ساخت فرق ہے۔ کیا یہ اُسے تیرا بھائی ہونے سے کم تر بناتا ہے؟ یہی سچائی خدا کے خاندان میں بھی ہے۔

خدا کے خاندان میں دُنیا کے سارے اُصولوں کو فی الحقیقت رد کیا گیا ہے۔ پولُس رسول فرماتے ہیں کہ جو آدمی یہ سوچتا ہے کہ وہ ''اگر کوئی تم میں اپنے آپ کو اس جہان میں حکیم سمجھے تو بیوقوف بنے تا کہ حکیم ہو جائے۔'' (۱۔ کرنتھیوں ۳:۱۸) یسوع نے اپنے جھگڑنے والے شاگردوں سے کہا: ''تم میں ایسا نہ ہوگا بلکہ جو بڑا ہونا چاہے وہ تمہارا خادم بنے'' یسوع نے یہ بھی کہا: ''جو کوئی اپنی جان بچاتا ہے اُسے کھوئیگا اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوتا ہے۔ اُسے بچائیگا۔'' (متی ۱۰:۳۹)

باپ کو اُس وقت بہت افسوس ہوگا جب اُس کا ایک بچہ دوسروں سے اپنے آپ کو بہتر سمجھے گا۔ چونکہ ہم فضل سے خدا کے خاندان میں شامل ہوئے ہیں۔ شیخی مارنے کے لئے کوئی وجہ نہیں ہے۔ (افسیوں ۲:۹) یہ بھی افسوس کا مقام ہوتا ہے جب بچہ سب کچھ اپنے لئے چاہتا ہے۔ اور کچھ بھی دوسروں کے ساتھ بانٹنا نہیں چاہتا۔ یا دوسروں کے ساتھ کام نہیں کرنا چاہتا۔ کوئی بھی باپ خودغرض اور سُست بچے نہیں چاہتا۔ شیخی، خودغرضی اور سُستی یہ دنیاوی اُصول ہیں۔

کلیسیاء میں حلیمی اور محبت سے پُرخدمت گزاری کے کام کو عمل میں لانا چاہیئے۔ تا کہ کلیسیاء میں اس سے اتحاد ہو۔

مسیح میں آپ کی زندگی مضبوط ہوتی ہے۔ اور اُس کی محبت میں آپ کو آرام ملتا ہے۔ ''پس اگر کچھ تسلی مسیح میں اور محبت کی دل جمعی اور روح کی شراکت اور رحم دلی و دردمندی ہے۔ تو میری یہ خوشی پوری کرو کہ یک دل رہو۔ یکساں محبت رکھو۔ ایک جان ہو۔ ایک ہی خیال رکھو۔ تفرقے اور بیجا فخر کے باعث کچھ نہ کرو بلکہ فروتنی سے ایک دوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھے۔ ہر ایک اپنے ہی احوال پر نہیں بلکہ ہر ایک دوسروں کے احوال پر بھی نظر رکھے''۔ (فلپیوں ۲: ۱۔۴)

مشق

1 فلپیوں ۲: ۱۔۴ کو اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔ مسیحی خوبیوں کے گرد دائرہ لگائیں

اور دنیاوی خوبیوں کے نیچے لائن کھینچیں۔ اگر آپ میں دونوں طرح کی خوبیاں پائی جاتی ہیں تو دُعا کریں اور اس ہفتے مسیحی خوبیوں کو عمل میں لانے کی کوشش کریں۔

خدا کے خاندان میں خدمت

مقصد ۳: ایسے طریقے بیان کریں جن سے محبت کے قانون کو خدمت کے ذریعے عملی بنایا جا سکے۔

المسیح کے بدن کا حصہ اور خدا کے خاندان کے ارکان ہوتے ہوئے ہمیں سکھایا گیا ہے کہ ہم خوش آہنگ طرح سے رہیں، کام اور عبادت کریں۔ جب کہ ہم ابھی تک کامل نہیں ہیں اسی لیے بعض اوقات کلیسیاء میں مسائل اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ نااتفاقی سب میں آسانی سے آجاتی ہے۔ ہمیں یہ دیکھنے کے لئے صرف اعمال، کرنتھیوں اور فلپیوں ۴:۲ پڑھنے چاہیئے۔ بائبل مقدس واضح طور پر بتاتی ہے کہ کیسے لوگوں کے لئے دُنیا کے معیاروں کو چھوڑنا مشکل ہے۔ ایک دوسرے کے لئے اکثر ایماندار زبانی جمع خرچ میں نہیں بلکہ عملی محبت میں بڑھتے جاتے ہیں۔

''محبت بے ریا ہو۔۔۔۔۔۔ برادرانہ محبت سے آپس میں ایک دوسرے کو پیار کرو۔ عزت کی رو سے ایک دوسرے کو بہتر سمجھو''۔ (رومیوں ۱۲:۹۔۱۰)

عزت محبت دکھانے کا ایک طریقہ ہے۔ اکثر مسیحی نوجوان جو سکولوں سے تربیت یافتہ ہوتے ہیں بزرگ مسیحیوں کو عزت دینے میں ناکام ہو جاتے ہیں۔ یہ غلط ہے اور بے وقوفی بھی ہے۔ (۱۔ تیمتھیس ۵:۱ پڑھیں) دوسری جانب پُولُس تیمتھیس کی حوصلہ افزائی کرتا ہے نوجوان ہونے کے باوجود بزرگوں سے عزت حاصل کرے (۱۔ تیمتھیس ۴:۲)

عزت ایک رویہ ہے۔ محبت ہمیشہ عمل کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے۔ ہمیں مسیحی بھائیوں کے ساتھ نیکی اور بھلائی کرنی چاہئیے۔

"'' ہم نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں۔۔۔۔ پس جہاں تک موقع ملے سب کے ساتھ نیکی کریں خاصکر اہل ایمان کے ساتھ'' (گلتیوں ۶:۹۔۱۰)۔

ہم کیسے نیکی کر سکتے ہیں۔ پہلے ہمیں اپنے بھائیوں کے فائدے کو اپنے دل میں رکھنا چاہئیے نہ صرف اپنے فائدے کو (۱۔کرنتھیوں ۱۰:۲۴)۔ خاص طور پر یہ بہت ضروری ہے جب ساتھ نئے یا کمزور ایمان والے مسیحی ہوں تو ہم کچھ ایسا نہ کریں جو اُن کے ایمان کے لئے ٹھوکر کا باعث ہو۔ اس سے بھی کہیں زیادہ ہمیں اُن کی مدد کرنی چاہئیے۔ چاہے یہ ہمارے لیے نامناسب اور غصہ کا باعث ہو۔

'' غرض ہم زور آوروں کو چاہئیے کہ ناتوانوں کی کمزوریوں کی رعایت کریں نہ کہ اپنی خوشی کریں۔ ہم میں ہر شخص اپنے پڑوسی کو اُسکی بہتری کے واسطے خوش کرے تا کہ اُسکی ترقی ہو۔ (رومیوں ۱۵:۱۔۲)

کسی پیغام میں آگے پولُس ہمیں بتاتا ہے کہ دوسرے لوگوں کے ساتھ برتاؤ یا کام کاج میں صبر کی ضرورت ہوتی ہے۔ (آیت ۵) اور قبولیت یا برداشت (آیت ۷) جو یسوعؔ نے اپنی '' خدمتی زندگی'' میں ظاہر کی (آیت ۸)

نیکی کرنے کے لئے ہمیں دوسرے لوگوں کی ضروریات سے بھی آگاہ ہونا چاہئیے کیا کلیسیاء میں کوئی بیمار ہے، بے روزگار، یا کسی کو کھانے کی ضرورت ہو؟ ایک محبت کرنے والے بھائی کی حیثیت سے یہ ہمارا کام ہے۔ کہ ہم اُن کے کام پر توجہ دیں اور اگر ہو سکے تو اُن کی مدد کریں۔

مسیحی بھائیوں کی طرح ایک دوسرے سے محبت رکھو۔'' مسافر پروری سے

غافل نہ رہو کیونکہ اسی وجہ سے بعض نے بے خبری میں فرشتوں کی مہمانداری کی ہے۔قیدیوں کو اس طرح یاد رکھو کہ گویا تم اُنکے کے ساتھ قید ہو اور جنکے ساتھ بدسلوکی کی جاتی ہے۔اُنکو بھی یہ سمجھ کر یاد رکھو کہ ہم بھی جسم رکھتے ہیں۔(عبرانیوں ۱۳:۱۔۳)

یہاں پر محبت کے بہت عام سے اُصول دیئے گئے ہیں۔جن سے آپ بہتر طور پر محبت کا اظہار کر سکتے ہیں۔مہمان نوازی کرنا یاد رکھو۔قیدیوں کی خبر گیری کرنا یاد رکھو۔مصیبت زدہ کی مدد کرنا یاد رکھو۔یسوع نے کہا عدالت کے دن آدمی کی انہی کاموں کے وسیلہ سے عدالت ہوگی۔کہ اُس نے ایسے کام کیے ہیں یا نہیں۔عملی طور پر بھائی پر رحم کرنا خدا کی محبت کو ظاہر کرنا ہے۔

''جب تم نے میرے ان سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے کسی کے ساتھ یہ سلوک کیا تو میرے ہی ساتھ کیا'' متی ۲۵:۴۰)۔

کچھ لوگ مذہبی رسومات میں مصروف رہتے ہیں۔بعض اوقات بھول جاتے

ہیں کہ ایمان اعمال سے ظاہر ہوتا ہے۔ یہ یعقوب کا پیغام ہے، جب وہ حقیقی مذہب کی وضاحت کرتا ہے۔

"یتیموں اور بیواؤں کی مصیبت کے وقت اُنکی خبر لیں اور اپنے آپ کو دُنیا سے بیداغ رکھیں۔" (یعقوب ۱:۲۷)

یہ محبت، اتحاد اور عملی طور پر ترس کھانے کا مذہب ہے جو اچھے ایمانداروں کا نشان ہے۔ جب اُنھیں ضرورت کا پتہ چلتا ہے تو وہ مدد کرتے ہیں۔ جیسے یسوع نے ہمیشہ کیا۔ دردمندی اور محبت کے ساتھ خدا کے خاندان کا حصہ ہوتے ہوئے ہماری زندگی کا بھی یہی مقصد ہونا چاہیئے۔

"ایمانداروں کی جماعت ایک دل اور ایک جان تھی اور کسی نے بھی اپنے مال کو اپنا نہ کہا بلکہ اُنکی سب چیزیں مشترک تھیں۔" (اعمال ۴:۳۲)

مشق

2 نیچے دیئے گئے ہر اُس جملے کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں جو مسیح کے بدن میں خدمت کو ظاہر کرتا ہے۔

الف: محبت کی کمی کے باعث پاسٹر پر تنقید کرنا۔

ب: بیمار بیوہ کے باغ کی زمین کاشت کاری کے لئے تیار کرنا۔

ج: نئے مسیحی کی بائبل مقدس پڑھنے میں مدد کرنا۔

د: اُس مسیحی کے خاندان کی مدد کریں جو اپنے ایمان کی وجہ سے قید میں ہے۔

و: ایسے بھائی کا مذاق اُڑانا جو پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہوئے ہو۔

ہ: کسی غیر اہم شخص کو اپنے گھر آنے کی دعوت دینا جو کلیسیاء آتا ہے۔

ی: امیر مسیحی کی مدد کرنا اس اُمید سے کہ وہ آپ کو نوکری دے گا۔

3 سبق نمبر ا میں ہم نے آپ سے کہا تھا معاشرے میں مسیحی بھائی اور اُس کی ضرورت کے متعلق سوچیں۔ ہم نے آپ سے کہا تھا شاید آپ اُس کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے خدا کے جواب کا حصّہ ہیں۔ اب آپ اُس کے مسائل کو سمجھنے اور مدد کرنے کے قابل ہو گئے ہونگے۔ اپنی نوٹ بک میں ایسے پانچ مسیحی خاندانوں کی فہرست بنائیں جن کی آپ مدد کریں گے اور لکھیں آپ نے کیا کیا ہے۔

خدا کے خاندان میں خدمت گزاری کا کام

مقصد ۴: کئی ایسے طریقے بیان کرنا جن سے محبت کے قانون کو خدمت گزاری کے کام کے ذریعے عملی بنایا جا سکے۔

شروع کے ایمانداروں نے دوسروں کو اپنی جائیداد میں شریک کر کے محبت اور اتحاد کو ظاہر کیا۔ وہ ایک دوسرے کی خدمت کرتے تھے۔ ذمہ دار خدمت گزار کے طور پر اپنے آپ کو ظاہر کرنے کے لئے وہ ملکیت کو بھی استعمال کرتے تھے۔ دولت کا بانٹنا آپ کو سارے نئے عہد نامے میں ملے گا۔ جب مسیحیوں کو انطاکیہ میں معلوم ہؤا کہ ایک بڑا کال پڑے گا تو "پس شاگردوں نے تجویز کی کہ اپنے اپنے مقدور کے موافق یہودیہ میں رہنے والے بھائیوں کی خدمت کے لئے کچھ بھیجیں" (اعمال ۱۱:۲۹)۔ شاید پولُس کو وہ واقعہ یاد آیا جب اُس نے روم کی کلیسیاء کو لکھا تھا "مقدسوں کی احتیاجیں رفع کرو مسافر پروری میں لگے رہو" (رومیوں ۱۲:۱۳)۔

مسافر پروری جیسے احتیاجیں رفع کرنا خدمت گزاری اور عبادت کے کام ہیں۔ اس سے دوسروں کی مدد ہوتی ہے اور یہی سمجھ داری ہے اور گھروں کا بہترین استعمال ہے جو خدا نے ہمیں دیے ہیں یاد کریں خدمت کے متعلق سبق نمبر 5 میں کیا کہا گیا تھا۔ وہ سب کچھ جو خدا نے ہمیں دیا ہے ہمیں اُسے دوسروں کی بھلائی اور خدا کے جلال کے لئے اچھے طریقے سے استعمال کرنا چاہیے۔ اس میں انجیل کی منادی کیلئے دینا بھی شامل ہے۔ مقامی طور پر اور مشنری کاموں کے لئے یوحنا رسول نے اپنے دوست گیس کو دیانتداری کے ساتھ مسیحی کارکنوں کو دینے کی ہدایت دی حتیٰ کہ اجنبیوں کے لئے بھی یوحنا نے اس طرح شراکت کی ایک اچھی وجہ بیان کی۔

''پس ایسوں کی خاطر داری کرنا ہم پر فرض ہے تاکہ ہم بھی حق کہ تائید میں اُنکے ہم خدمت ہوں'' (۳یوحنا۸)۔ وہ جو خدا کیلئے کام کرتے ہیں اُنکی مدد کرنے سے ہم اُس کام میں شامل ہوتے ہیں جو وہ کر رہے ہوتے ہیں۔ ہم اُنکی خدمت میں شامل ہوتے ہیں اس کے علاوہ دینا'' وہ خوشبو اور مقبول قربانی ہیں جو خدا کو پسندیدہ ہے'' (فلپیوں۴:۱۸)۔

ہم شخصی طور پر بھی کلیسیائی خدمت میں شامل ہو سکتے ہیں۔ شاید آپ کلیسیاء

میں ایمانداروں کی مدد کیلئے اپنا وقت اور توانائی صرف کرر ہے ہوں۔ یہ بہت اچھا ہے خدا کی خواہش ہے کہ ہم اُس کے لئے بہتر سے بہتر کام کریں لیکن شاید آپ کو کلیسیاء کی بہتر طور پر خدمت کے لئے اور خدا کی دی ہوئی نعمت کے لئے ایک عقلمند خادم ہونے کے لئے رہنمائی کی ضرورت ہو۔

روحانی نعمتوں کے متعلق کرنتھس کی کلیسیاء میں یہی مسئلہ تھا یہ ایماندار پُر جوش تھے۔ لیکن اُنکے پاس علم نہ تھا وہ سوچتے تھے ہر ایک کو ایک جیسی روحانی قابلیت اور نعمت کا مظاہرہ کرنا چاہئیے۔ پولُس نے اُنھیں یاد کروایا کہ وہ مسیح کا بدن ہیں اور یہ کہ بدنوں کے مختلف حصے ہوتے ہیں مختلف کام کرنے کیلئے۔ اُس نے کئی روحانی نعمتوں کی فہرست بنائی اور منت کی کہ وہ روحانی نعمتوں کو محبت میں اور کلیسیاء کی مدد کیلئے استعمال کریں (۱۔کرنتھیوں ۱۴:۱،۴)

خدا کی ساری نعمتوں کا مقصد کلیسیاء بنانا ہے اور مسیحیوں کی یہ سیکھنے میں مدد کرنا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ یسوع کی مانند ہوتے جائیں (۱۔کرنتھیوں ۱۴:۱۲) ان میں سے کچھ نعمتیں کلیسیائی عبادت میں استعمال ہوتی ہیں۔ خدا کی پرستش اور اُسکے کلام کی منادی کرنے کیلئے تاحال ہمیشہ یہ کلیسیاء کی ترقی کیلئے استعمال ہوتی ہیں (۱۔کرنتھیوں ۱۴:۲۶) اور دوسری اتنی زیادہ نمایاں نہیں ہیں لیکن اتنی ہی ضروری ہیں: خدمت کرنا، تعلیم دینا، بانٹنا، منتظم، پیشوا، رحم کرنا (رومیوں ۱۲:۶۔۸)

اب ہم مسیحی مسیح کے بدن کے حصے ہیں اور ہر حصے کا اپنا ایک مختلف کام ہے (رومیوں ۱۲:۴۔۵) ''چونکہ اُس توفیق کے موافق جو ہم کو دی گئی ہمیں طرح طرح کی نعمتیں ملیں'' (رومیوں ۱۲:۶)۔

خدا کی دی ہوئی بیش قیمت نعمتوں کے خادم ہوتے ہوئے ہمیں تین کام کرنے ہیں اول ہمیں اپنی زندگیوں میں دیکھنا ہے خدا سے دعا کرنی ہے اور بالغ مسیحیوں سے پوچھنا چاہئیے

ہمارے پاس کونسی نعمت ہے (دوئم) ہمیں اُس نعمت کو استعمال کرنا اور چمکانا ہے جو ہم سمجھتے ہیں ہمارے پاس ہے۔ کلیسیاء کی ترقی کیلئے جب ہم دوسری نعمتوں اور محبت کیلئے دُعا کر رہے ہوں۔ (ا۔کرنتھیوں ۱۲:۳۱) سوئم ہمیں ایسا کرنے والے دوسرے مسیحیوں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیئے: اس طرح ہم اچھے خادم بننے میں اُن کی مدد کرتے ہیں جیسے برناباس نے ساؤل کی مدد کی اور بعد میں پولُس رسول نے اپنے تعلیم دینے کی عظیم نعمت کو نکھارا۔ (اعمال ۱۱:۲۵۔۲۶ دیکھیں) یاد رکھیں یہ خداوند یسوع مسیح ہیں جو ہمیں نعمتیں بخشتے ہیں۔ چاہے یہ فطرتی صلاحیتیں ہوں یا روح القدس کی عطا کردہ روحانی نعمتیں ہوں جیسے ہم افسیوں ۴:۷۔۱۶ میں سیکھتے ہیں کہ وہ کلیسیاء کی تعمیر و ترقی کے لئے اور اپنی بہتر خدمت کے لئے اپنے تمام لوگوں کو نعمتیں دیتا ہے اور کلیسیاء میں اچھے طریقے سے کام کرنے اور پھر اُس کی دی ہوئی نعمتوں سے اچھے خادم بننے کے لئے۔ ہمیں اُس کی بتائی ہوئی راہ پہ بڑھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

اُس اختیار کے نیچے بدن کے سارے مختلف اعضا مل کر رہتے ہیں اور ہر ایک عضو سے جو اُس نے مہیا کیا تمام بدن باہم جُڑا رہتا ہے۔ پھر جب ہر ایک عضو اپنا کام کرتا ہے جیسے اُسے کرنا چاہیئے۔ تو سارا بدن نشوونما پاتا اور محبت کے ساتھ ترقی کرتا جاتا ہے (افسیوں ۴:۱۶)

مشق

4 نیچے دیے گئے جملوں میں سے ہر جملے کے حرفِ تہجی پر دائرہ لگائیں جو مسیح کے بدن میں خدمت گزاری کے کام کو اچھی طرح پیش کرتا ہے۔

الف: وہ حمد و ثناء پیش کرنا جو خدا نے آپ کو دی ہے۔

ب: مسیحی مسافر کو اپنے گھر لانا۔

ج: تیار رہنا کہ خدا آپ کو کلیسیاء کی ترقی کیلئے استعمال کرے گا۔

د: کوشش کرنا کہ کلیسیاء میں آپ اکیلے ہی دُعا کریں یا غیر زبانیں بولیں۔

ر: مناجاتوں اور تحفوں کے ذریعے دوسروں کی مدد کرنا۔

5 اکیلے یا بالغ مسیحیوں کے ساتھ مل کر اُن نعمتوں کے بارے میں دُعا کریں جو خدا نے آپ کو دی ہیں اور اپنی نوٹ بک میں کم از کم ایک نعمت لکھیں جو آپ کو ملی ہے اور کس طرح آپ اُسے بدن کی ترقی کیلئے استعمال کر سکتے ہیں۔ شاید آپ اپنے پاسٹر یا کسی دوسرے مسیحی سے رہنمائی لینا چاہتے ہوں کہ اُسے آپ اپنی ترقی کیلئے کب اور کیسے استعمال کر سکتے ہیں۔

سوالات کے جوابات

3 آپ کا جواب۔

1 وہ حرف جن پر دائرہ لگایا گیا ہے۔ مہربانی، ترس۔

4 الف: وہ حمد وثناء پیش کرنا جو خدا نے آپ کو دی ہے۔
ب: مسیحی مسافر کو اپنے گھر لانا۔
ج: تیار رہنا کہ خدا آپ کو کلیسیاء کی ترقی کیلئے استعمال کرے گا۔
ر: مناجاتوں اور تحفوں کے ذریعے دوسروں کی مدد کرنا۔

2 الف: غلط۔
ب: درست۔
ج: درست۔
د: درست۔
و: غلط۔
ہ: درست۔
ی: غلط۔

5 آپ کا جواب۔